



”یہ دونوں (عشا و فجر کی) نمازیں منافقوں پر بقیہ نمازوں سے زیادہ گراں ہیں اگر تم کو ان دونوں کی فضیلت کا علم ہو جائے، تو تم ان میں ضرور آؤگے، گھٹنوں کے بل چل کر کرے گی“

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد فرمایا: ”کیا فلاں شخص حاضر ہے؟“ لوگوں نے کہا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا فلاں شخص حاضر ہے؟“ لوگوں نے کہا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ دونوں (عشا و فجر کی) نمازیں منافقوں پر بقیہ نمازوں سے زیادہ گراں ہیں اگر تم کو ان دونوں کی فضیلت کا علم ہو جائے، تو تم ان میں ضرور آؤگے، گھٹنوں کے بل چل کر کرے گی بلا ریب یہی صف فرشتوں کی صف کی مانند ہے اگر اس کی فضیلت کا علم تم کو ہو جائے، تو تم اس کی طرف ضرور سبقت کروگے ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا اس کے تنہا نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور ایک شخص کا دو شخصوں کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے جس قدر جماعت کی تعداد زیادہ ہوگی، اللہ کے نزدیک وہ نماز اتنی ہی پسندیدہ ہوگی“

[صحیح] [اسے ابوداؤد، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر کی نماز پڑھی اور اس کے بعد پوچھا کہ کیا ہماری اس نماز میں فلاں شخص موجود ہے؟ صحابہ نے جواب دیا کہ نہیں پھر آپ نے دوسرے شخص کے بارے میں پوچھا کہ کیا فلاں شخص موجود ہے؟ صحابہ نے اس بار بھی نہیں میں جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ فجر اور عشا کی نمازیں منافقوں پر سب سے بھاری ہیں، کیوں کہ ان دونوں اوقات میں سستی کا غلبہ رہتا ہے اور ریاکاری کا امکان کم ہو جاتا ہے کہ تاریکی کی وجہ سے کوئی دیکھ نہیں سکتا اے مومنو! اگر تم جان لو کہ صبح اور عشا کی نماز میں کتنا اضافی اجر و ثواب ہے، (کیوں کہ اجر و ثواب مشقت کے بہ قدر ملا کرتا ہے) تو تم ان دونوں نمازوں میں ضرور پہنچوگے چاہے گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل چل کر کرے گی کیوں نہ پہنچنا پڑے بلاشبہ یہی صف اس میں کھڑے لوگوں کے امام سے قریب ہونے کے لحاظ سے فرشتوں کی صف کی مانند ہے اللہ سے قریب ہونے کے لحاظ سے اگر ایمان والا پہلی صف کی فضیلت سے واقف ہو جائیں، تو اس میں کھڑے ہونے کے لیے مقابلہ آرائی کرنے لگیں بلاشبہ ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے اور دو شخص کے ساتھ نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب کا باعث ہے جس نماز میں نمازیوں کی تعداد زیادہ ہو، وہ اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب اور افضل ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

